فتاویٰ امن پوری (قسط ۵۹)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

سوال: دو گائے تجارت کے لیے رکھی ہیں، کیا سال گزرنے کے بعد ان پر زکوٰۃ ہے؟

جواب: سال گزرنے کے بعد ان کی تخمینی مالیت پر زکوٰۃ ہے۔

سوال: ماہوار کے حساب سے ہر مہینے زکوٰۃ ادا کرنا کیسا ہے؟

جواب: درست نہیں۔ زکوٰۃ سال گزرنے پر ہے۔

سوال: بیوہ کے پاس نقد روپے ہیں، ان پر سال گزر چکا ہے، کیا ان پر زکوٰۃ ہے، حالانکہ وہ خود بھی ضرورت مند ہے؟

جواب: اگر یہ رقم ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر ہے، تو سال گزرنے پر اس میں زکوٰۃ واجب ہے، خواہ بیوہ خود بھی ضرورت مند ہو۔

سوال: کیا سونے اور چاندی کے زیورات زکوٰۃ میں ملائے جائیں گے؟

جواب: دونوں کو الگ الگ شمار کیا جائے گا۔ جو جنس نصاب کو پہنچ جائے، اس کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔

سوال: جو زیورات بالکل نہ پہنے جائیں، کیا ان میں زکوٰۃ ہے؟

جواب: اگر وہ نصاب کو پہنچ جائیں، تو ان میں بھی زکوٰۃ ہے۔

سوال: کیا زکوٰۃ کی رقم بذریعہ منی آرڈر بھیجی جا سکتی ہے؟

جواب: وسائل ارسال کی کوئی بھی بااعتماد سہولت اختیار کی جا سکتی ہے۔

(سوال):ایک شخص نے حج کے لیے رقم مختص کی، سال گزر گیا، کیا اس میں زکوٰۃ واجب ہے؟

(جواب): جی ہاں، زکوٰۃ ہے۔

(سوال): جن زیورات میں کھوٹ ملا ہوا ہو، ان کی زکوٰۃ کا کیا حساب ہے؟

(جواب): اگر معمولی کھوٹ ہے، تو وہ زیور کے حکم میں ہوگا، تمام وزن میں زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔

(سوال): کیا سونے کی زکوٰۃ چاندی کی صورت میں دی جاسکتی ہے؟

(جواب): سونے کی زکوٰۃ کسی بھی جنس سے ادا کی جاسکتی ہے۔

(سوال): اگر شوہر کسی چیز کا مالک بیوی کو بنادے، تو زکوٰۃ کس پر واجب ہے؟

(جواب): زکوٰۃ بیوی کے ذمہ ہے۔

(سوال): زکوٰۃ دیتے وقت نیت ضروری ہے؟

(جواب): ہر نیک عمل کے لیے نیت شرط ہے۔

(سوال): نوٹ بھنانے پر کچھ کٹوتی کرنا کیسا ہے؟

(جواب): درست نہیں۔

(سوال): کیا سونے کی قیمت بازار کے نرخ پر ہوگی؟

(جواب): جی ہاں۔

(سوال): جو رقم کسی کو بطور رہن دی ہے، کیا اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے؟

(جواب): جی ہاں، اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔ اگر ممکن ہو، تو ہر سال اس کی زکوٰۃ اپنے پاس سے ادا کردی جائے، ورنہ وصولی کے بعد اکھٹی ادا کردی جائے۔

(سوال): ایک شخص کے پاس رقم جمع تھی، سال گزرنے سے پہلے اس نے ایک مکان

خریدلیا، کیااس پرزکوٰۃ ہے؟

(جواب): اس پرزکوٰۃ نہیں۔

(سوال): کیاجواہرات میں زکوٰۃ ہے؟

(جواب): جواہرات اگرتجارت کے لیےنہ ہوں،توان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(سوال): سونے چاندی کی موجودہ قیمت معلوم نہ ہو،تو کیا کچھ ماہ پہلے کی قیمت کے مطابق زکوٰۃادا کی جاسکتی ہے؟

(جواب): موجودہ قیمت کے مطابق زکوٰۃ نکالناضروری ہے،معلوم نہ ہو،تو سناروغیرہ سےمعلوم کرلیاجائے۔

(سوال): عورت کا جوزیوررہن ہے،اس کی زکوٰۃ کس کے ذمہ ہے؟

(جواب): اس کی زکوٰۃعورت کے ذمہ ہے۔

(سوال): کیاڈاکخانہ میں جمع شدہ رقم پرزکوٰۃ ہے؟

(جواب): جی ہاں۔

(سوال): اگرکسی چیز کی قیمت قسط وارموصول ہو،توزکوٰۃ کس طرح دی جائے؟

(جواب): جتنی موصول رقم پرسال گزرجائے،اتنی پرزکوٰۃواجب ہے۔

(سوال): ایک شخص کے پاس آٹھ سال تک آٹھ لاکھ روپے جمع تھا،ہرسال ایک ایک لاکھ جمع ہوا،مگرکسی سال زکوٰۃادانہ کی اورآٹھ سال کے بعدوہ ساری رقم خرچ ہوگئی،کیاوہ زکوٰۃاداکرےگا؟

(جواب): اس پرآٹھ سالوں کی زکوٰۃواجب الاداء ہے،جب ممکن ہو،اکٹھی یاتھوڑی تھوڑی کرکےزکوٰۃ کی رقم اداکردے۔

(سوال): پنسارا اپنی دکان کی زکوٰۃ کیسے ادا کرے؟

(جواب): سال کے آخر میں سامان کی قیمت کا محتاط تخمینہ لگا لے اور زکوٰۃ ادا کر دے۔

(سوال): قرض لے کر تجارت شروع کی، کیا سامان تجارت پر زکوٰۃ ہے؟

(جواب): جب تک اس کا قرض ادا نہیں ہو جاتا، اس پر زکوٰۃ واجب نہیں، البتہ تجارت کی آمدن پر زکوٰۃ ہے۔

(سوال): سوداگر کے پاس جو سامان ہے، اس کی قیمت خرید کے حساب سے زکوٰۃ ادا کی جائے گی یا موجودہ ریٹ کے اعتبار سے؟

(جواب): موجودہ قیمت کے لحاظ سے زکوٰۃ نکالی جائے گی۔

(سوال): دواخانہ کی زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے؟

(جواب): محتاط تخمینہ لگا لیا جائے۔

(سوال): کیا آٹے کی مشین پر زکوٰۃ ہے؟

(جواب): آٹے کی مشین پر زکوٰۃ نہیں، البتہ اس کی آمدن پر زکوٰۃ ہے۔

(سوال): خریداروں کے ذمہ جو رقم ہے، کیا بیچنے والا اس کی زکوٰۃ دے گا؟

(جواب): جو رقم خریداروں کے ذمہ ہے، بیچنے والا اس پر بھی زکوٰۃ دے گا۔

(سوال): جس تاجر کے پاس نقد رقم بھی ہو، مال تجارت بھی ہو اور بقایا جات بھی ہوں، تو وہ کس طرح زکوٰۃ ادا کرے گا؟

(جواب): نقد رقم اور بقایا جات میں بھی زکوٰۃ ادا کرے گا اور مال تجارت کی قیمت کا اندازہ لگا کر اس کی بھی زکوٰۃ ادا کر دے گا۔

(سوال): جس مال کی قیمت بدلتی رہے، یا بسا اوقات قیمت خرید سے بھی کم ہو جائے،

تو اس کی زکوٰۃ کس قیمت کے لحاظ سے ادا کی جائے گی؟

(جواب): اس کی قیمت موجودہ بھاؤ کے مطابق ادا کی جائے گی۔

(سوال): ایک شخص کے پاس مال تجارت ہے، وہ اسے بیچ کر سال بھر خرچ بھی کرتا رہا، تو سال گزرنے کے بعد وہ کتنی زکوٰۃ ادا کرے گا؟

(جواب): سال گزرنے کے بعد جتنا مال تجارت اس کے پاس موجود ہے، اس کی زکوٰۃ ادا کر دے گا، جو سال بھر میں خرچ ہو چکا، اس پر زکوٰۃ نہیں۔

(سوال): گورنمنٹ جو ٹیکس وصول کرتی ہے، کیا وہ زکوٰۃ میں شامل ہوگا؟

(جواب): سرکاری ٹیکس زکوٰۃ میں شامل نہ ہوگا۔

(سوال): تاجر جو مال بیوپاری کے حوالے کر دیں، کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟

(جواب): جو مال بیچنے کے لیے بیوپاری کے سپرد کر دیا جائے اور اس پر سال گزر جائے، تو اس مال پر بھی زکوٰۃ واجب ہے۔

(سوال): جو زمینیں پہاڑ کے پانی سے سیراب ہوں، مگر اس کے لیے محنت ومشقت کر کے بند باندھنا پڑے، تو اس میں عشر ہے یا نصف عشر؟

(جواب): اس پر عشر ہے۔ (بخاری: ۱۴۸۳)

(سوال): کیا سبزیوں پر عشر ہے؟

(جواب): اہل علم کا اجماع ہے کہ سبزیوں پر زکوٰۃ (عشر) واجب نہیں۔

❁ امام ابوعبید قاسم بن سلام رحمہ اللہ (۲۲۴ھ) فرماتے ہیں:

اَلْعُلَمَاءُ الْيَوْمَ مُجْمِعُونَ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ، وَالْحِجَازِ، وَالشَّامِ عَلَى أَنْ لَّا صَدَقَةَ فِي قَلِيلِ الْخَضِرِ وَلَا فِي كَثِيرِهَا، إِذَا كَانَتْ

فِي أَرْضِ الْعُشْرِ .

''عراق، حجاز اور شام کے اہل علم آج اس بات پر متفق ہیں کہ سبزیاں کم ہوں یا زیادہ، اگر وہ عشر والی زمین میں ہوں، تو ان پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔''

(كتاب الأموال : 502)

اس کے خلاف کچھ ثابت نہیں۔

❀ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ فِيمَا أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

''پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہوتی۔''

(صحيح البخاري : 1484، صحيح مسلم : 979)

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ سبزیوں پر زکوٰۃ نہیں۔

❀ حافظ خطابی رحمہ اللہ (۳۸۸ھ) اس حدیث کے فوائد میں لکھتے ہیں:

قَدْ يَسْتَدِلُّ بِهٰذَا الْحَدِيثِ مَنْ يَّرٰى أَنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَجِبُ فِي شَيْءٍ مِّنَ الْخَضْرَاوَاتِ، لِأَنَّهُ زَعَمَ أَنَّهَا لَا تُوسَقُ، وَدَلِيلُ الْخَبَرِ أَنَّ الزَّكَاةَ إِنَّمَا تَجِبُ فِيمَا يُوسَقُ وَيُكَالُ؛ مِنَ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ، دُوْنَ مَا لَا يُكَالُ؛ مِنَ الْفَوَاكِهِ وَالْخَضِرِ وَنَحْوِهَا، وَعَلَيْهِ عَامَّةُ أَهْلِ الْعِلْمِ؛ إِلَّا أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ رَأَى الصَّدَقَةَ فِيهَا .

''اس حدیث سے ان اہل علم نے استدلال کیا ہے جن کے نزدیک کسی بھی سبزی پر زکوٰۃ واجب نہیں، کیونکہ ان کے بقول سبزی کو ماپا نہیں جاتا، جبکہ حدیث میں زکوٰۃ اسی چیز کے لیے مقرر کی گئی ہے، جس کو ماپا جا سکے، جیسا کہ

دانے اور غلہ ہوتا ہے۔جن چیزوں کو ماپا نہیں جاتا، وہ زکوٰۃ سے مستثنٰی ہیں، جیسا کہ پھل اور سبزیاں وغیرہ۔ اکثر اہل علم یہی بات کہتے ہیں، سوائے امام ابوحنیفہ کے۔ وہ سبزیوں میں بھی زکوٰۃ کو واجب سمجھتے ہیں۔''

(مَعالم السّنن : 14/2)

❀ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (۸۵۲ھ) لکھتے ہیں:

''امام ابن منذر رحمہ اللہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے کہ پانچ وسق سے کم زمینی پیداوار پر عشر نہیں ہوتا، سوائے امام ابوحنیفہ کے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہر اس چیز پر عشر ہوگا، جس کی کاشت کا مقصد زمین کی نمو ہو، سوائے لکڑی، بانس، بھنگ اور اس درخت کے جس پر پھل نہ لگتا ہو۔''

(فتح الباري : 350/3)

یہ کہنا کہ یہ حدیث صرف تجارت کے بارے میں ہے، درست نہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جس پیداوار میں زکوٰۃ ہے، اس میں زکوٰۃ کا نصاب کم از کم پانچ وسق ہے۔

❀ عظیم تابعی میمون بن مہران رحمہ اللہ سے سبزیوں پر زکوٰۃ کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا:

لَيْسَ فِيهَا زَكَاةٌ، حَتّٰى تُبَاعَ، فَإِذَا بِيعَتْ وَبَلَغَتْ مِأَتَيْ دِرْهَمٍ، فَإِنَّ فِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ .

''سبزیوں پر کوئی زکوٰۃ نہیں، حتی کہ ان کو بیچ دیا جائے۔ جب بیچا جائے اور ان کی قیمت دو سو درہم (نصاب) تک پہنچ جائے، تو اس میں پانچ درہم زکوٰۃ ہوگی۔''

(كتاب الأموال : 502، وسندهٗ حسنٌ)

زمین کی ہر پیداوار پر زکوٰۃ واجب قرار دینے والوں کی دلیل کا جائزہ ملاحظہ فرمائیں؛

فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرُ، وَفِيمَا سُقِيَ بِنَضْحٍ، أَوْ غَرْبٍ؛ نِصْفُ الْعُشْرِ، فِي قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ.

''جو زمین بارش سے سیراب ہوتی ہو، اس کی پیداوار میں دسواں حصہ زکوٰۃ ہو گی اور جسے جانوروں یا کنویں سے سیراب کیا جاتا ہو، اس کی پیداوار تھوڑی ہو یا زیادہ، اس میں بیسواں حصہ زکوٰۃ ہو گی۔''

(التّحقيق في المسائل لابن الجوزي : 962، نصب الرّاية للزّيلعي : 385/2)

یہ جھوٹی روایت ہے۔

۱۔ ابو مطیع بلخی سخت ''ضعیف'' ہے۔ اس کے بارے میں توثیق ثابت نہیں۔

۲۔ اس کا استاذ بھی باتفاقِ محدثین ''ضعیف'' ہے۔

۳۔ ابان بن ابی عیاش کے ''ضعیف'' اور ''متروک'' ہونے پر محدثین کرام کا اتفاق ہے۔

❀ اس روایت کے بارے میں حافظ ابن الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا إِسْنَادٌ لَّا يُسَاوِي شَيْئًا.

''یہ سند کسی کام کی نہیں۔''

(التّحقيق في مسائل الخلاف : 962)

❀ بعض نے لکھا ہے:

إِنَّهُ تَابَعَهُ عَنْ أَنَسٍ عِنْدَ الْبَزَّارِ.

''امام قتادہ نے مسند بزار میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے بیان کرنے میں اس کی

متابعت کی ہے۔''

(مَعارف السّنن : 203/5)

لیکن حقیقت میں ایسی کوئی متابعت موجود نہیں۔

۴۔ اس میں ''رجل'' کا واسطہ ہے اور یہ ''مبہم ومجہول'' ہے۔

ثابت ہوا کہ زمین کی ہر پیداوار، وہ کم ہو یا زیادہ، اس پر زکوٰۃ کو واجب کہنا بے دلیل اور بے ثبوت بات ہے۔

۞ حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فِيمَا حَفِظْنَا عَنْ أَصْحَابِنَا أَنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ : وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِّنْ هٰذَا شَيْءٌ؛ إِلَّا فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ .

''ہم نے اپنے احباب سے یہ یاد کیا ہے کہ وہ زمین کی پیداوار میں سے کسی پر زکوٰۃ کو واجب نہیں کہتے تھے، سوائے گندم، جَو، کھجور اور منقے کے۔''

(مصنّف ابن أبي شيبة : 139/3، وسندهٗ صحيحٌ)

سوال: کیا مزارعت والی زمین میں عشر ہے؟

جواب: مزارعت والی زمین میں بھی عشر ہے۔

سوال: کیا عشر نکالنا فرض ہے؟

جواب: عشر نکالنا فرض ہے۔

سوال: عشر کب نکالا جائے؟

جواب: جب فصل کاٹی جائے۔ (سورت انعام: ۱۴۱)

سوال: زمیندار کی موروثی زمین میں عشر ہے یا نہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: نہری زمین میں عشر ہے یا نصف عشر؟

جواب: جہاں نہر کا محصول ادا کیا جاتا ہے، اس زمین میں نصف عشر ہے۔

سوال: کیا عشر نکالتے وقت کل پیداوار سے اخراجات نکالے جائیں گے یا نہیں؟

جواب: عشر کل پیداوار پر ہے، اس میں سے اخراجات منہا نہیں کیے جائیں گے۔

سوال: جس پیداوار میں خسارہ ہوا، اس میں عشر ہے یا نہیں؟

جواب: اگر پیداوار نصاب کو پہنچ جائے، تو عشر واجب ہوگا۔

سوال: کیا دھان (چاول) کی پیداوار پر عشر ہے؟

جواب: عشر صرف چھ اشیا میں واجب ہے۔ سونا، چاندی، گندم، جو، کشمش، کھجور۔
ان پر اجماع ہے۔ دھان میں عشر واجب نہیں۔

سوال: کیا افیون میں عشر ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: تمباکو کی پیداوار پر عشر ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کس زمین میں عشر واجب ہے اور کس میں نصف عشر؟

جواب: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
''جو زمین بارش یا چشموں سے سیراب ہوتی ہو، یا وہ نم دار ہو، تو اس کی پیداوار میں دسواں حصہ زکوٰۃ ہوگی اور جسے جانوروں سے سیراب کیا جاتا ہو، اس کی پیداوار میں بیسواں حصہ زکوٰۃ ہوگی۔''

(صحيح البخاري : 1483)

سوال: جس غلہ کی زکوۃ نہ نکالی گئی ہو، وہ حلال ہے یا حرام؟

جواب: جس کے ذمہ زکوۃ نکالنا ضروری تھا، وہ گناہ گار ہوگا، البتہ غلہ حلال ہے۔

سوال: کیا چارہ پر عشر ہے؟

جواب: نہیں۔

سوال: جس زمین کا ٹیکس دینا پڑتا ہو، کیا اس کی پیداوار میں عشر ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: جس زمین کو کاشتکار نے خود آباد کیا ہو، کیا اس کی پیداوار پر عشر ہے؟

جواب: اس کی پیداوار پر بھی عشر ہے۔

سوال: ٹھیکے والے زمین میں عشر کاشتکار پر ہے یا مالک پر؟

جواب: عشر کاشتکار ادا کرے گا۔

سوال: جس زمین کی مال گزاری دی جائے، کیا اس میں عشر ہے؟

جواب: اس میں بھی عشر ہے۔

سوال: جو زمین کافر سے خریدی جائے، کیا اس میں عشر ہے؟

جواب: اس میں بھی عشر ہے۔

سوال: کیا پھلوں میں عشر ہے؟

جواب: جن پھلوں کا ذکر حدیث ہے، ان پر عشر ہے، کھجور، انگور، کشمش۔

سوال: جو زمین کسی خیراتی ادارے کی ملکیت ہو، کیا اس میں عشر ہے؟

جواب: اس میں بھی عشر ہے، البتہ وہ عشر کی رقم اپنے مدرسہ کے طلبا پر لگا سکتے ہیں۔

(سوال): زکوٰۃ کے مصارف کتنے ہیں؟

(جواب): زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ہیں۔ (سورت توبہ: ۶۰)

(سوال): مسکین کسے کہتے ہیں؟

(جواب): جو زندگی کی بنیادی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے دوسروں کا محتاج ہو۔

(سوال): کیا زکوٰۃ کا روپیہ تجارت میں لگایا جاسکتا ہے؟

(جواب): زکوٰۃ کی رقم جس کا حق ہے، اسے دینی چاہیے، کسی کے حق میں تصرف کرنا جائز نہیں۔

(سوال): اگر زکوٰۃ کی رقم سے غریبوں کو کپڑے بنا کر دیے جائیں، تو کیا حکم ہے؟

(جواب): بہتر ہے کہ زکوٰۃ کی رقم غریبوں کے سپرد کر دی جائے۔

(سوال): جسے زکوٰۃ کی رقم تقسیم کرنے کے لیے دی گئی، کیا وہ زکوٰۃ کا پیسہ اپنی مسکین بیوی کو دے سکتا ہے؟

(جواب): بیوی کے اخراجات بذمہ شوہر ہوتے ہیں، لہٰذا وہ بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔ ہاں اگر خود بھی محتاج اور مسکین ہے، تو بیوی کو بھی دے سکتا ہے۔

(سوال): اپنے نوکر کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

(جواب): اگر زکوٰۃ کا مستحق ہے، تو دی جاسکتی ہے۔

(سوال): ایک شخص زکوٰۃ کی رقم سے کسی مسکین کو گاڑی کی ٹکٹ خرید کر دیتا ہے، کیا زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

(جواب): جی ہاں۔

(سوال): والد کی میراث سے جو ملے، کیا اس پر زکوٰۃ دی جائے گی؟

(جواب): جب تک بیٹے کے پاس سال نہ گزرے، زکوٰۃ واجب نہ ہوگی۔

(سوال): اگر زکوٰۃ کی رقم سے کتابیں خرید کر اپنے پاس رکھے اور دوسروں کو پڑھنے کی عام اجازت دے دے، تو کیا زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

(جواب): اس صورت میں زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

(سوال): ایک شخص زکوٰۃ کا پیسہ بینک میں رکھتا ہے، پھر حسب ضرورت بینک سے نکال کر زکوٰۃ کے مصرف میں خرچ کرتا ہے، کیا اس طرح زکوٰۃ ادا ہو جائے گی؟

(جواب): زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

(سوال): زکوٰۃ کی رقم سے کتابیں خرید کر بانٹ دینا کیسا ہے؟

(جواب): اگر کتابیں مصارف زکوٰۃ میں تقسیم کی جائیں، تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

(سوال): زکوٰۃ کے پیسے سے مدارس کے طلبا کو نصابی کتابیں خرید کر دینا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): زکوٰۃ کا غلہ بیچ کر مساکین کو کپڑے بنا کر دینا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔